سوال

موقوف حدیث کا حکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کیا موقوف حدیث بھی اللہ کی طرف سے وحی ہے۔؟

جواب

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد

ایسی احادیث کو محدثین کی اصطلاح میں موقوف احادیث کہا جاتا ہے، اوریہ وحی کے حکم میں نہیں ہوتی ہیں۔ موقوف روایت وہ ہوتی ہے جوکسی صحابی کا قول ہویا عمل ہویا تقریر ہو۔ ہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے اقوال وافعال وتقریرات وحی نہیں ہوتے۔ لہذاوہ حجت ودلیل بھی نہیں بن سکتے۔ ہاں البتہ اگران کا قول شریعت کے مطابق ہوتو بمطابق شریعت ہونے کی وجہ سے حجت ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے صرف اورصرف وحی کی پیروی کرنے کا حکم دیا ہے اورغیر وحی کی اتباع سے منع فرمایا ہے: (الاعراف: 3) لیکن یاد رہے کہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے وہ اقوال جن کا تعلق اجتہاد سے نہیں مثلاً احوال قیامت, علامات قیامت, صفات باری تعالیٰ وغیرہ اہل علم کے ہاں وہ مرفوع حدیث کا حکم رکھتے ہیں۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ